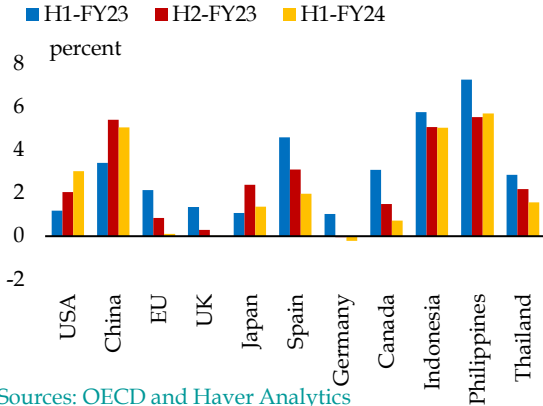


5 ادائیگیوں کا توازن

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران ادائیگیوں کے توازن میں بہتری دیکھی گئی، جو کمزور ملکی طلب، اجناس کی عالمی قیمتوں میں کمی اور آئی ایم ایف کے ساتھ نو مہینوں کے اسٹینڈ بائی آرینجمنٹ (ایس بی اے) پر کامیاب مذاکرات کو ظاہر کرتا ہے۔ مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران گذشتہ برس کی اسی مدت کے مقابلے میں بلند برآمدات اور درآمدات میں مسلسل کمی سے ترسیلات زر میں کمی کی تلافی ہو گئی، جس کے نتیجے میں جاری کھاتے کا خسارہ سکڑ گیا۔ تاہم، بیرونی قرض پر سودی ادائیگیوں اور منافع اور منافع منقسمہ کی واپسی میں تیزی سے اضافہ دیکھا گیا۔ آئی ایم ایف کے ایس بی اے اور دیگر قرض دہندگان کے قرضوں کی اعانت کے سبب مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران مالی کھاتے میں خالص آمد دیکھی گئی۔ نتیجتاً، دسمبر 2023ء میں خام زرمبادلہ کے ذخائر بڑھ کر 8.2 ارب ڈالر تک پہنچ گئے، جو آخر جون 2023ء میں 4.4 ارب ڈالر پر تھے، جبکہ آخر جون 2023ء کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر بڑھ گئی۔

5 ادائیگیوں کا توازن

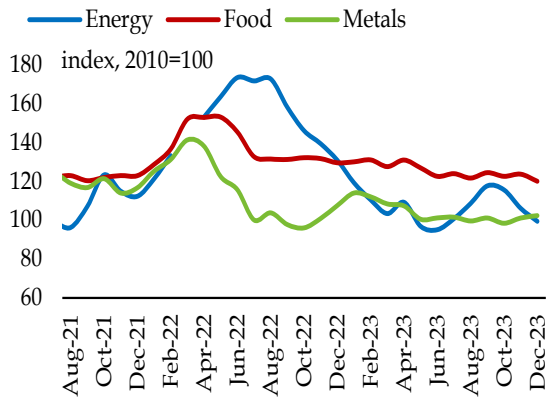
شکل 5.1: اہم معیشتوں میں اوسط حقیقی جی ڈی پی کی نمو



Sources: OECD and Haver Analytics

مہنگائی میں کمی آگئی، جبکہ ابھرتی ہوئی اور ترقی پذیر معیشتوں میں قدرے تیزی سے کمی واقع ہوئی۔ مذکورہ صورت حال نے ابھرتی ہوئی اور ترقی پذیر معیشتوں کے مرکزی بینکوں کو زری پالیسی موقف میں کچھ نرمی کرنے کا موقع فراہم کیا۔³ دوسری جانب ترقی یافتہ معیشتوں کے مرکزی بینک ابھی تک ہدف سے زائد مہنگائی سے نمٹنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

شکل 5.2: اجناس کی عالمی قیمتیں



Source: World Bank

5.1 عالمی پیش رفتیں
2023ء میں عالمی نمو 3.1 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جو 2022ء کی 3.5 فیصد نمو کے ساتھ 2000ء تا 2019ء کی اوسط 3.8 فیصد سے کم ہے۔ عالمی نمو کی سست رفتاری کی اہم وجوہات میں مشکل مالی حالات، مالیاتی اعانت کا خاتمہ اور پیداوار کی سست نمو شامل ہیں۔ مزید برآں، جغرافیائی اور سیاسی تنازعات اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے نتیجے میں متعدد دھچکوں نے بھی عالمی معاشی سرگرمی کو متاثر کیا۔

سست رفتار ہونے کے علاوہ 2023ء میں عالمی معاشی نمو مختلف خطوں میں اتار چڑھاؤ کا شکار رہی۔ امریکہ اور اہم ابھرتی منڈیوں اور ترقی پذیر ممالک بشمول چین نے جولائی تا دسمبر 2023ء کے دوران بتدریج بحالی کے ساتھ توقع سے زیادہ مضبوط نمو دکھائی۔ تاہم، جغرافیائی اور سیاسی کشیدگی کے سبب توانائی کی بلند قیمتوں کے دیرپا اثرات اور کمزور کاروباری احساسات کے باعث یورو علاقے کو چینجوں کا سامنا رہا (شکل 5.1)۔ کم آمدنی والے ترقی پذیر ممالک میں بھی قرض گیری کی بلند لاگتوں کے سبب پیداواری نقصانات کی سطح بلند رہی۔

مذکورہ حالات کے ساتھ جاری تجارتی کشیدگی اور جغرافیائی معاشی تقسیم دونوں نے عالمی تجارت کو متاثر کیا۔ 2023ء میں عالمی تجارتی حجم کی نمو خاصی سست ہو کر 0.4 فیصد رہ گئی، جو 2022ء میں 5.2 فیصد تھی۔ عالمی تجارتی کشیدگی کی عکاسی عالمی تجارتی الرٹ ڈیٹا سے بھی ہوتی ہے، جس کے مطابق مختلف ممالک نے 2022ء اور 2023ء میں تجارت پر 3,000 سے زائد نئی پابندیاں عائد کیں، جبکہ اس کے مقابلے میں 2019ء میں یہ 1,100 تھیں۔

2023ء میں معاشی سرگرمی اور تجارتی حجم کی سست نمو کے مطابق بین الاقوامی اجناس کی بیشتر عالمی قیمتوں میں کمی کاراجان برقرار رہا (شکل 5.2)۔ نتیجتاً، عالمی

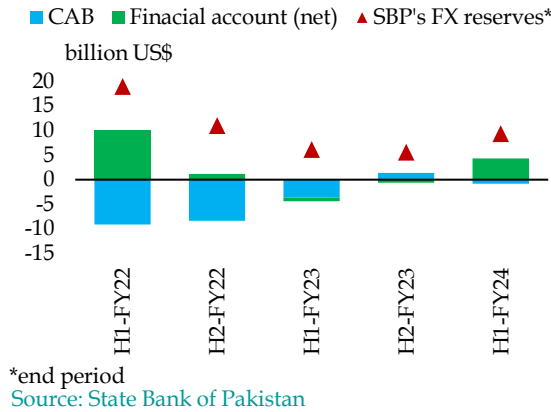
1 آئی ایم ایف (2024ء)، عالمی معاشی منظر نامہ ایڈیٹ، جنوری 2024ء، انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ، واشنگٹن: آئی ایم ایف۔

2 ایضاً۔

3 دیکھیے باب 3 میں مہنگائی اور عالمی زری پالیسی رد عمل پر بحث۔

پاکستان کی برآمدات خصوصاً ٹیکسٹائلز کو متاثر کیا، اور مختلف منڈیوں میں اس کی طلب میں اتار چڑھاؤ دیکھنے میں آیا۔ مزید برآں، بڑھتی ہوئی ملکی بے یقینی کے ساتھ عالمی مالی منڈیوں میں اتار چڑھاؤ نے ملک کو سرمائے کے بہاؤ پر اثرات مرتب کیے۔ پاکستان نے ان مشکل حالات کا سامنا ملکی طلب میں کمی کی پالیسیوں پر عمل کرنے اور بیرونی کھاتے کے استحکام کو یقینی بناتے ہوئے کیا۔

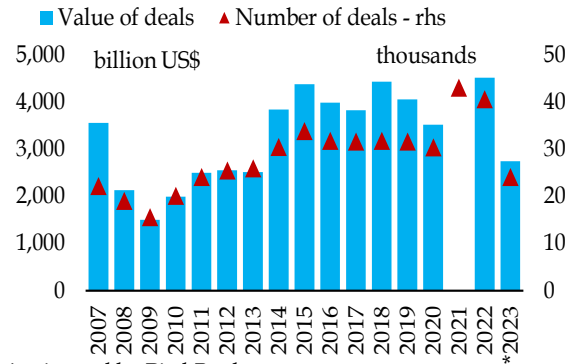
شکل 5.5: پاکستان کی ادائیگیوں کا توازن



5.2 پاکستان کی ادائیگیوں کا توازن

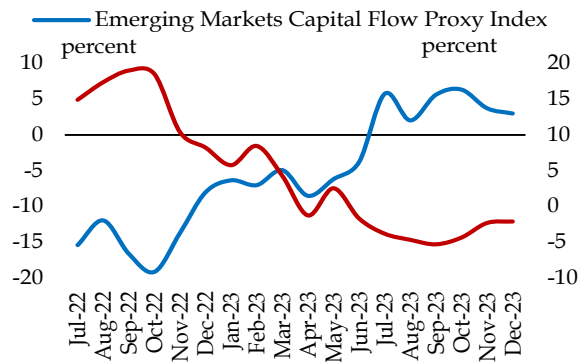
مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں پاکستان کے بیرونی کھاتے میں بہتری آگئی، کیونکہ جاری کھاتے کا خسارہ خاصی حد تک قابو میں رہا اور جون 2023ء میں آئی ایم ایف کے ساتھ اسٹینڈ بائے آرینجمنٹ پر کامیاب مذاکرات کے بعد مالی رقوم کی آمد میں اضافہ ہو گیا تھا۔ نتیجتاً، آخر دسمبر 2023ء تک اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے خام ذخائر بڑھ کر 8.2 ارب ڈالر تک پہنچ گئے، جو آخر جون 2023ء کے 4.4 ارب ڈالر سے زیادہ ہیں۔ اس صورت حال نے بازار مبادلہ پر مثبت اثرات مرتب کیے، جس کی عکاسی مالی سال 24ء کی دوسری سہ ماہی کے دوران شرح مبادلہ کی قدر میں سہ ماہی بہ سہ ماہی اضافے سے ہوتی ہے (جدول 5.1)۔

شکل 5.3: سرحد پار انضمام اور تحویل کے سودے



شرح سود کی بلند سطح، 2023ء کے اوائل میں بینکاری بحران اور جاری جغرافیائی اور سیاسی تنازعات کے سبب عالمی بیرونی براہ راست سرمایہ کاری، خصوصاً ابھرتی منڈیوں کے لیے دشوار کلی معاشی ماحول پر منتج ہوئی ہے 2023ء میں عالمی سطح پر انضمام اور تحویل میں مسلسل دوسرے برس کی ہوئی اور یہ گذشتہ دس برسوں کی کم ترین سطح پر آگئی ہے (شکل 5.3)۔ تاہم، یو ایس ڈالر انڈیکس میں کمی اور بلند شرح سود کے سبب ابھرتی منڈیوں کے بانڈز اور ایکویٹی میں اضافے کا رجحان برقرار رہا ہے (شکل 5.4)۔⁴

شکل 5.4: سرمایہ جاتی بہاؤ اور امریکی ڈالر کا اشاریہ۔ سال بسال تبدیلی



ان عالمی پیش رفتوں، خصوصاً سخت مالی حالات اور عالمی تجارت میں اعتماد نے پاکستان کے بیرونی کھاتے پر اثرات مرتب کیے۔ بے ترتیب عالمی معاشی بحالی نے

⁴ جی ایف ایس آر، آئی ایم ایف، اکتوبر 2023ء۔

مطلوبہ	فیصد	م 24ء			شش 2م 23ء	شش 1م 23ء	جاری کھاتے کا توازن
		شش 1	سہ 2	سہ 1			
جاری کھاتے کا توازن	-76.0	2,925	-922	107	-1,029	572	-3,847
ایشیا میں تجارت کا توازن	-34.7	5,399	-10,152	-4,825	-5,327	-9,268	-15,551
ایشیا کی برآمدات	7.4	1,054	15,276	8,274	7,002	13,654	14,222
ایشیا کی درآمدات	-14.6	-4,345	25,428	13,099	12,329	22,922	29,773
توانائی کی درآمدات	-32.1	-3,473	7,354	3,891	3,463	8,055	10,827
غیر توانائی درآمدات	-4.6	-872	18,074	9,208	8,866	14,867	18,946
خدمات کھاتے کا توازن	355.1	-902	-1,156	-357	-799	-788	-254
بنیادی آمدنی کا توازن	45.9	-1,227	-3,899	-2,306	-1,593	-3,093	-2,672
سودی ادائیگیاں	39.4	820	2,899	1,711	1,188	2,533	2,079
ثانوی آمدنی کا توازن	-2.4	-345	14,285	7,595	6,690	13,721	14,630
کارکنوں کی ترسیلات زر	-6.8	-982	13,436	7,104	6,332	12,915	14,418
مالی کھاتہ (خالص)*	-	-5,089	-4,523	-937	-3,586	-98	566
براہ راست سرمایہ کاری (خالص)*	-	-1,116	-834	-451	-383	-952	282
جزدنی سرمایہ کاری (خالص)*	-	-1,104	-71	-62	-9	-21	1,033
بیرون ملک زرمبادلہ کے اثاثوں میں اضافہ*	-	1,160	-215	94	-309	411	-1,375
زرمبادلہ قرضے اور واجبات	-	4,035	3,403	518	2,885	-467	-632
بینک	-	296	151	229	-78	1386	-145
عمومی حکومت	-	2,417	2,138	573	1,565	-1,806	-279
تقسیم	-	-2,461	2,896	2,114	782	4,534	5,357
بالاقساط ادائیگی	-	-2,570	2,851	1,606	1,245	6,239	5,421
دیگر واجبات (خالص)	-	2,308	2,093	65	2,028	-101	-215
دیگر شعبے	-	326	115	-284	399	-44	-211
تقسیم	-	424	644	48	596	178	-220
بالاقساط ادائیگی	-	-4	788	528	260	871	792
دیگر واجبات (خالص)	-	-102	259	196	63	-649	361
خالص افراط اور بھول چوک	-	-495	-683	-325	-358	-662	-188
مجموعی توازن	-	-7,290	-3,006	-767	-2,239	-66	4,284
اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے سیال ذخائر (آخر مدت)			8,233	8,233	7,616	4,445	5,586
پاکستانی روپیہ (-) / اضافہ (+) - سال بسال فیصد			-22.2	-21.3	-20.1	-31.8	-24.1
اوسط شرح مبادلہ (پاکستانی روپیہ / امریکی ڈالر)			287.3	283.2	291.6	273.1	223.7
آخر مدت شرح مبادلہ (پاکستانی روپیہ / امریکی ڈالر)			281.9	281.9	287.7	286.0	226.4

* بی بی ایم 6، منفی علامت کا مطلب ہے پاکستان میں زرمبادلہ رقوم و دیگر کی خالص آمد

ماخذ: بینک دولت پاکستان

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں ملک نے بیرونی واجبات کی ادا نگئی کے لیے خاصی مقدار میں بیرونی مالی رقوم کا بندوبست کیا۔ مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں مالی کھاتے میں 4.5 ارب ڈالر کی خالص آمد ہوئی جبکہ گذشتہ برس 0.6 ارب ڈالر کا خالص اخراج ہوا تھا۔ ان میں سے پیشتر آئی ایم ایف کے ایس بی اے کے تحت رقوم کی وصولی کے ساتھ ساتھ دو طرفہ اور کثیر طرفہ رقوم کی آمد پر مشتمل تھیں۔

زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے کے ساتھ انتظامی اقدامات اور مبادلہ کمپنیوں میں اصلاحات نے زرمبادلہ کی مارکیٹ پر دباؤ میں کمی کر دی اور مالی سال 24ء کی دوسری سہ ماہی میں کرب مارکیٹ کا پرییم کم ہو گیا (شکل 5.6)۔ اس سے زرمبادلہ کی مارکیٹ میں اعتماد بحال ہوا جو ستمبر 2023ء میں پاکستانی روپے کی مسلسل مضبوطی پر منتج ہوا۔

جاری کھاتے کے خسارے میں خاصی کمی کا اہم سبب گذشتہ برس کے مقابلے میں درآمدات میں کمی اور برآمدات میں اضافے کے نتیجے میں تجارتی توازن میں خاصی بہتری تھی۔ مالی سال 23ء کی پہلی ششماہی کے مقابلے میں کمی سے قطع نظر کارکنوں کی ترسیلات زر سے ایشیا اور خدمات کے تجارتی خسارے کی مکمل اور بنیادی آمدنی کے نصف سے زائد خسارے کی تلافی ہو گئی (شکل 5.5)۔ تاہم، بنیادی آمدنی کا خسارہ بیرونی قرض پر بلند سودی ادائیگیوں اور جمع شدہ منافع / منافع منقسمہ کی واپسی کے سبب خاصا بڑھ گیا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے یا تو پاکستان کو فاضل غیر بنیادی آمدنی جاری کھاتے کی ضرورت ہے یا پھر اسے قرضہ جاتی ذمہ داریاں پوری کرنے کے علاوہ سودی ادائیگیوں کے لیے اضافی قرضوں کا بندوبست کرنا ہو گا۔

شکل 5.6: م س 24ء کی پہلی ششماہی میں زرمبادلہ منڈیوں سے متعلق اقدامات



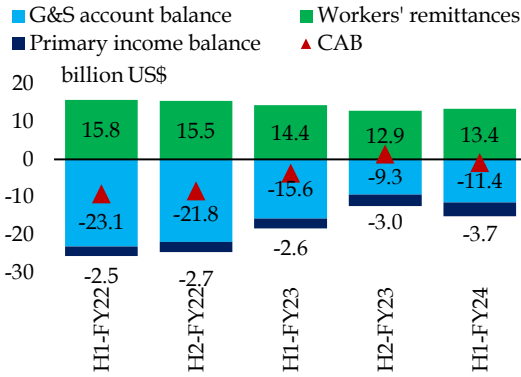
Sources: State Bank of Pakistan and Special Investment Facilitation Council

ادائیگیوں کا توازن

کے اثرات زائل ہو گئے تھے۔ درآمدات میں سکرڈ اور برآمدات کی بحالی سے تجارتی خسارے کو کم کرنے میں مدد ملی۔ درآمدی ترجیحات کے اقدامات کے خاتمے کے باوجود درآمدات میں 14.6 فیصد کمی سے کمزور ملکی طلب اور بین الاقوامی اجناس کی کم قیمتوں کی عکاسی ہوتی ہے۔ دوسری جانب، مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران برآمدات میں 7.4 فیصد نمو ہوئی، جسے پیداوار میں اضافے اور زرعی غذائی اجزاء کی بلند برآمدی قیمتوں سے تقویت حاصل ہوئی۔

مزید برآں، گذشتہ دو برسوں کے دوران کمی کے باوجود کارکنوں کی ترسیلات زر مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران ایشیا اور خدمات میں خسارے سے 2.1 ارب ڈالر تجاوز کر گئیں۔ یہ صورت حال گذشتہ برس کے برعکس ہے جب خسارے کی مالکاری کے لیے ترسیلات زر 1.4 ارب ڈالر کم رہی تھیں (شکل 5.8)۔⁵

شکل 5.8: جاری کھاتے کا توازن



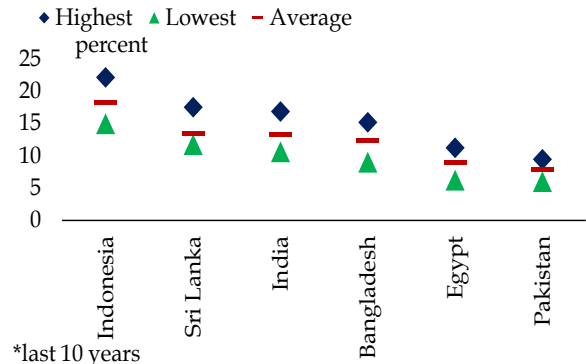
Source: State Bank of Pakistan

خدمات کا کھاتہ

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران خدمات کا تجارتی خسارہ بڑھ کر 1.2 ارب ڈالر تک پہنچ گیا جو گذشتہ برس 0.3 ارب ڈالر رہا تھا۔ یہ اضافہ خدمات کی درآمدات میں اضافے اور خدمات کی برآمدات میں معمولی کمی دونوں کے سبب ہوا (جدول 5.2)۔ خدمات کی درآمدات میں اضافے کا اہم محرک ٹرانسپورٹ اور سفر سے

یہ پیش رفتیں زرمبادلہ آمدنی میں اضافے اور بیرونی قرض گیری پر ملکی انحصار میں کمی کے لیے غیر قرضہ جاتی رقوم کی آمد کو متوجہ کرنے کے ذریعے پائیدار بیرونی کھاتہ برقرار رکھنے کی افادیت کو اجاگر کرتی ہیں۔ خصوصاً برآمدات کے ذریعے پیداواری استعداد پر توجہ مرکوز کرنا ضروری ہے، جو گذشتہ 10 برسوں سے جی ڈی پی کے تقریباً 8 فیصد پر متحد ہو گئی ہے (شکل 5.7)۔

شکل 5.7: برآمدات بلحاظ جی ڈی پی فیصد*



*last 10 years

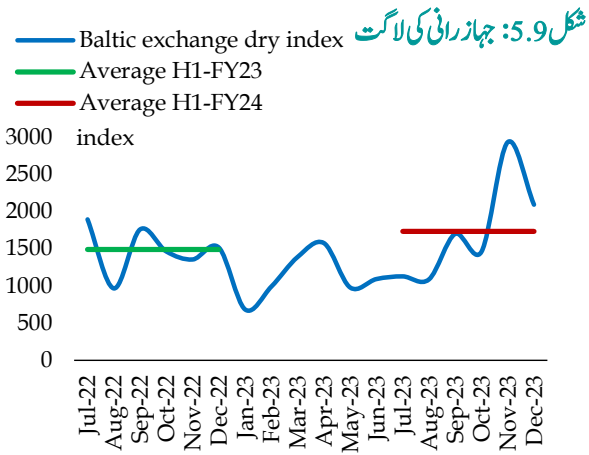
Source: Haver Analytics

اسی طرح براہ راست بیرونی سرمایہ کاری رقوم کی بیشتر آمد غیر برآمدی شعبوں میں مرتکز ہے اور بلند منافع / منافع منقسمہ کی واپسی کے سبب جاری کھاتے پر بوجھ بنی ہوئی ہے۔ یہ صورت حال اس بات کی متقاضی ہے کہ برآمدی نوعیت کے شعبوں میں بیرونی براہ راست سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی جائے، جس سے نہ صرف قرضوں کی واپسی کی صلاحیت مزید مضبوط ہونے کے ساتھ ملک کو درکار اشد ضروری زرمبادلہ آئے گا، بلکہ اس سے منسلک ٹیکنالوجی کی منتقلی کے ذریعے ملک کی پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے میں بھی مدد ملے گی۔

5.3 جاری کھاتہ

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں جاری کھاتے کا خسارہ کم ہو کر 0.9 ارب ڈالر پر آ گیا، جو گذشتہ برس کی اسی مدت میں 3.8 ارب ڈالر کے مقابلے میں تقریباً 76 فیصد کم تھا۔ مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں تجارتی خسارے میں خاصی کمی کے سبب سودی ادائیگیوں اور منافع / منافع منقسمہ کی بیرون ملک واپسی میں اضافے

⁵ واضح رہے کہ مالی سال 23ء میں کارکنوں کی ترسیلات زر گذشتہ 20 برسوں میں پہلی مرتبہ ایشیا اور خدمات میں تجارتی خسارے سے تجاوز کر گئی تھیں۔



Source: Bloomberg

متعلق ادائیگیاں تھیں۔ ٹرانسپورٹ کی ادائیگیوں میں اضافے کو فضائی مسافروں کے کرایوں میں اضافے سے منسوب کیا گیا ہے۔ جبکہ سفری اخراجات کی ادائیگیوں میں اضافے کا سبب بین الاقوامی تعلیم کی فیسوں میں ممکنہ اضافہ ہو سکتا ہے۔ مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران سمندری مال برداری میں اضافے کے باوجود تجارتی سامان میں کمی سے بحیرہ احمر میں حملوں کے تناظر میں بحری جہازوں کے کرایوں میں اضافے اور ان سے منسلک بیمہ پر بیم اور بحری جہازوں کا لمبارستہ اختیار کرنے کے سبب لاگت کی بلند سطح ہو سکتی ہے (شکل 5.9)۔^{6، 7}

خدمات کی برآمدات میں کمی کا سبب سفری خدمات کی برآمدات میں سکڑاؤ تھا جس نے سافٹ ویئر مشاورت، کال سینٹر، کمپیوٹر سافٹ ویئر اور دیگر سافٹ ویئر خدمات کی بدولت آئی سی ٹی برآمدات میں خاصے اضافے کا اثر زائل کر دیا۔

جدول 5.2: خدمات کا تجارتی کھاتہ

ملین امریکی ڈالر

ٹینس (X-M)	برآمدات (X)		درآمدات (M)			
	شش ماہ 24م 24	سال برآمدات تبدیلی	شش ماہ 24م 24	سال برآمدات تبدیلی		
-101.7	-2,819.9	44.2	479.0	145.9	2,298.9	الف) ٹرانسپورٹ
-10	-1,391.5	-32.8	36.6	-22.8	1,428.1	سمندری مال برداری
-196.2	-438.2	-22.0	195.1	174.3	633.3	فضائی مسافر
-1.5	-12.2	0.3	16.6	-1.8	38.8	فضائی مال برداری
-441.6	-656.7	-112.7	365.2	328.9	1,021.9	ب) سفر
-124.0	-281.8	6.4	11.5	130.4	293.1	تعلیمی اخراجات
-328.1	-380.0	-126.3	341.5	201.8	721.5	دیگر (ذاتی)
83.1	1,251.0	120.2	1,455.1	37.1	204.1	ج) آئی سی ٹی خدمات
11.1	319.5	14.2	405.1	3.1	85.6	سافٹ ویئر مشاورت خدمات
99.2	443.7	88.8	454.7	-10.4	11.0	دیگر کمپیوٹر خدمات
-14.4	248.9	8.4	310.8	22.8	61.9	کمپیوٹر سافٹ ویئر کی درآمد / برآمد
12.4	120.0	12.4	120.0	0.0	0.0	کال سینٹرز
-141.3	116.6	-160.8	158.7	19.5	42.7	ٹیلی مواصلات کی خدمات
-460.2	-1,225.6	51.7	2,299.2	511.9	3,524.9	ذیلی مجموعہ (الف + ب + ج)
-902.3	-1,156.0	-83.8	3,786.3	818.5	4,942.3	مجموعی خدمات

ماخذ: بینک دولت پاکستان

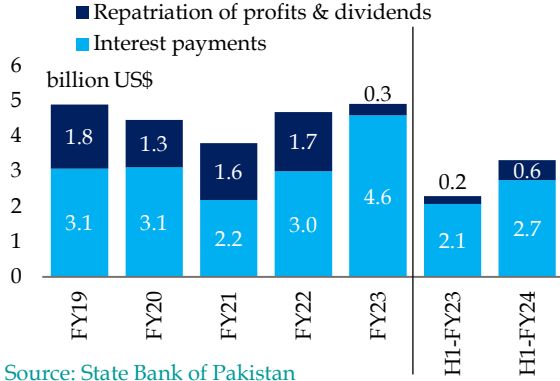
6 جس کی عکاسی بالکل ڈرائے انڈیکس (بی ڈی آئی) سے ہوتی ہے۔ بی ڈی آئی چار ذیلی اشاریوں کا مجموعہ ہے اور اس کے ذریعے 20 سے زائد روٹس پر بھاری مقدار میں خشک سامان کی ٹرانسپورٹ کے لیے اوسط ادا شدہ قیمت کی پیمائش کی جاتی ہے۔

7 جوئی باغی اکتوبر 2023ء سے بحیرہ احمر میں بحری جہازوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔

ادائیگیوں کا توازن

آمدنی کی منتقلیوں میں خاصا اضافہ ہوا۔ اس مدت کے دوران منافع / منافع منقسمہ کی منتقلی میں سب سے بڑا اخراج پیٹرولیم ریفائننگ کے شعبے میں ہوا، جس کے بعد غذا، ٹرانسپورٹ اور مالی کاروباری اداروں کا نمبر آتا ہے۔

شکل 5.10: بنیادی آمدنی کھاتہ



Source: State Bank of Pakistan

کارکنوں کی ترسیلات زر

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران کارکنوں کی ترسیلات زر 13.4 ارب ڈالر درج کی گئیں، جو مالی سال 23ء کی پہلی ششماہی کے مقابلے میں 6.8 فیصد کم ہے (جدول 5.3)۔ زیادہ اہم بات یہ ہے کہ یورپی یونین کے علاوہ ترسیلات زر کی آمد میں کمی تمام اہم کوریڈرز (امریکہ، برطانیہ اور خلیج تعاون کونسل) میں درج کی گئی۔ یورپی یونین سے ترسیلات زر میں 8.5 فیصد نمو (جبکہ گذشتہ برس 10.7 فیصد کمی ہوئی تھی) کا سبب اٹلی، اسپین، فرانس اور یونان سے رقوم کی وصولیوں کے رجحان میں تبدیلی تھی (شکل 5.11)۔

قدرے مستحکم شرح مبادلہ اور اسٹیٹ بینک کے حالیہ اقدامات نے بھی آئی سی ٹی خدمات کی برآمدات کو بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔⁸

یہ امر قابل ذکر ہے کہ ایس ای سی پی کے اعداد و شمار بھی نئی آئی ٹی کمپنیوں کی رجسٹریشن میں اضافے کو ظاہر کرتے ہیں جن کی تعداد مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں بڑھ کر 2003 تک پہنچ گئی جبکہ گذشتہ برس کی اسی مدت میں 1951 تھی۔ رجسٹرڈ ہونے والی آئی ٹی کمپنیوں کی تعداد مالی سال 22ء کی پہلی ششماہی کے مقابلے میں مالی سال 23ء کی پہلی ششماہی میں زیادہ تھی، جبکہ 2022ء کی پہلی ششماہی میں نئی رجسٹریشنوں میں ریسٹ اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اور تعمیراتی شعبے کو سبقت حاصل تھی۔⁹

بنیادی آمدنی کھاتہ

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران بنیادی آمدنی کا خسارہ بڑھ کر 3.9 ارب ڈالر تک پہنچ گیا، جو مالی سال 23ء کی پہلی ششماہی میں 2.7 ارب ڈالر تھا۔ یہ بنیادی طور پر بیرونی قرضوں اور بیرونی سرمایہ کاری پر منافع / منافع منقسمہ کی بیرون ملک منتقلی سے منسوب ہے (شکل 5.10)۔ سود کی ادائیگیوں میں اضافہ بنیادی طور پر بڑھتی ہوئی عالمی شرح سود کے اثرات کو ظاہر کرتا ہے، جس کی عکاسی اس مدت کے دوران محفوظ شبینہ فنانسنگ کی شرح (ایس او ایف آر) سے بھی ہوتی ہے۔¹⁰

دوسری جانب، بیرونی سرمایہ کاری پر منافع / منافع منقسمہ کی واپسی میں زر مبادلہ کے بہاؤ میں نرمی کے بعد سرفہرست ایم این سیز کی جانب سے جمع شدہ کارپوریٹ

⁸ (i) آئی ٹی اور آئی سی ٹی سے وابستہ خدمات کی برآمدات کو بڑھانے میں آئی ٹی کے برآمد کنندگان کو سہولت دینے کی غرض سے اسٹیٹ بینک نے برآمد کنندگان کے تخصیصی فارن کرنسی اکاؤنٹس (ای ایس ایف سی ایز) میں ان کی برآمدی آمدنی میں سے تحویل میں رکھنے کی قابل اجازت حد کو 35 فیصد سے بڑھا کر 50 فیصد کر دیا۔ ای ایس ایف سی ایز میں دستیاب بیلنس کے استعمال کو آسان بناتے ہوئے آئی ٹی برآمد کنندگان کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ اپنی ادائیگیاں اسٹیٹ بینک یا بینکوں کی پیٹنگی منظوری کے بغیر کر سکتے ہیں (ای پی ڈی سرکلر نمبر 17 برائے 2023ء)۔

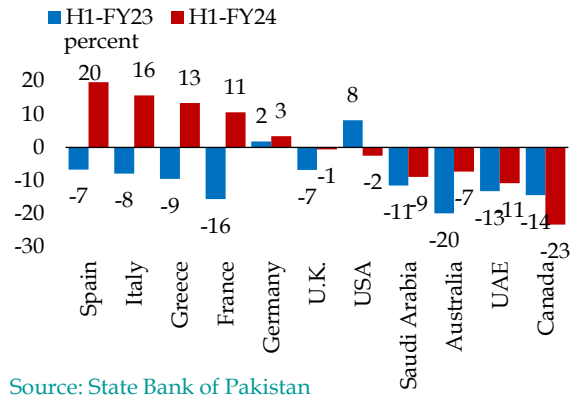
(ii) فری لانسرز کو سہولت دینے کی غرض سے اسٹیٹ بینک نے ان کے بینک اکاؤنٹس کھولنے اور آپریشنز کے لیے ایک جامع فریم ورک وضع کیا ہے۔ اس فریم ورک کے تحت فری لانسرز بھی ذاتی حیثیت میں یا ڈیجیٹل ذرائع سے دور دراز سے ای ایس ایف سی ایز سے اکاؤنٹس کھول سکیں گے، فارن ایکس چینج میوٹل کے تحت دیے گئے متعلقہ پاکستانی روپے کے کھاتے کے ساتھ برآمدی آمدنی تحویل میں رکھنے کے اصول کے تحت اب تک جتنے فری لانسرز ڈیجیٹل اکاؤنٹس کھولے جا چکے ہیں، انہیں بھی اس فریم ورک کے تحت کھولا گیا سمجھا جائے گا (ای پی ڈی سرکلر نمبر 5 برائے 2023ء)۔

⁹ مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں ایس ای سی پی کے ساتھ رجسٹرڈ نئی آئی ٹی کمپنیوں کی تعداد بڑھ کر 2,003 تک پہنچ گئی جو گذشتہ برس کی اسی مدت میں 1,951 تھی۔ تاہم، مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران ریسٹ اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اور کنسٹرکشن کی نئی رجسٹرڈ کمپنیوں کی تعداد کم ہو کر 1,640 پر آگئی جو گذشتہ برس کی اسی مدت میں 2,476 تھی۔

¹⁰ ایس او ایف آر، یو ایس ٹریڈری سیکورٹیز کی جانب سے مارکیٹ میں دوبارہ خریداری کے معاہدے (ریپو) ضمانت شدہ شبینہ نقدی قرض گیری کی لاگت کا ایک وسیع پیمانہ ہے۔ اوسط ایس او ایف آر (30، 90 اور 180 دنوں کا مشترکہ) مالی سال 23ء کی پہلی ششماہی کے 2.95 سے بڑھ کر مالی سال 24ء کی دوسری ششماہی میں 5.28 تک پہنچ چکا ہے (ماخذ: www.newyorkfed.org)۔

یورپی یونین سے ترسیلات زر میں نمو کو مالی سال 2023ء کی دوسری سہ ماہی کے دوران روزگار میں بلند نمو کے برقرار رہنے اور اہم یورپی ممالک میں مہنگائی میں کمی سے منسوب کیا جاسکتا ہے۔¹¹،¹² جہاں تک خلیج تعاون کونسل کے ممالک کا تعلق ہے تو حالیہ مہینوں میں سعودی عرب کے بڑے منصوبوں میں بیرونی کارکنوں کو روزگار کی مضبوط فراہمی کے باوجود دیگر ممالک کو وہاں سے ترسیلات میں بھی کمی آئی ہے۔ عالمی بینک کے مطابق اس کا سبب سعودی عرب کی یہ حالیہ پالیسی ہو سکتی ہے، جس کے تحت بیرونی کارکنوں کو اپنے خاندانوں کو وہاں لانے کی اجازت دی گئی ہے جس کے نتیجے میں ترسیلات زر میں ممکنہ کمی اور اوپیک پلس کی جانب سے تیل کی قیمتوں اور پیداوار میں کمی کی بدولت خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) کی جی ڈی پی نمو میں کمی سے منسوب کیا جاسکتا ہے۔¹³،¹⁴،¹⁵ مزید برآں،

شکل 5.11: پاکستان میں کارکنوں کی ترسیلات زر کی آمد



Source: State Bank of Pakistan

جدول 5.3: کارکنوں کی ترسیلات زر

ملین امریکی ڈالر

فیصد	مطلق	مہلی ششماہی میں م س 23ء کے مقابلے میں تبدیلی						مقام
		مہلی ششماہی م س 24ء	مہلی ششماہی م س 23ء	م س 23ء	م س 22ء	م س 21ء	م س 20ء	
-2.5	-40	1,577	1,616	3,168	3,087	2,600	1,743	امریکہ
-0.6	-12	1,988	2,000	4,073	4,493	4,091	2,569	برطانیہ
8.5	133	1,695	1,562	3,134	3,361	2,729	1,778	یورپی یونین کے ممالک
15.7	65	477	412	840	856	607	361	اٹلی
19.7	48	295	246	490	513	402	330	اسپین
3.4	9	274	265	553	509	432	392	جرمنی
10.6	23	240	217	444	488	423	240	فرانس
13.4	23	195	172	336	365	274	145	یونان
-7.3	-23	290	313	593	753	598	340	آسٹریلیا
-23.3	-68	223	291	552	708	595	313	کینیڈا
-9.6	-752	7,072	7,824	14,387	17,226	17,223	15,135	خلیج تعاون کونسل
-8.9	-317	3,254	3,571	6,533	7,754	7,726	6,613	سعودی عرب
-10.9	-284	2,328	2,612	4,656	5,846	6,165	5,612	یو اے ای
-9.3	-152	1,489	1,641	3,198	3,625	3,332	2,910	دیگر خلیج تعاون کونسل
-6.4	-121	1,771	1,892	3,563	4,015	3,489	2,399	دیگر ممالک
-6.8	-983	13,435	14,418	27,333	31,279	29,450	23,132	کل ترسیلات زر

ماخذ: بینک دولت پاکستان

11 ماخذ: www.statista.com/statistics/1194672/employment-rate-in-europe

12 اچھ آئی سی پی (صاف فی قیمتوں کا ہم آہنگ اشاریہ) کے مطابق یورپی یونین میں مہنگائی کی شرح سال بسال کی کے بعد جون 2023ء کے 6.4 فیصد سے گر کر دسمبر 2023ء میں 3.4 فیصد پر آگئی۔

13 ماگیریشن اینڈ ڈیولپمنٹ بریف 39، دسمبر 2023ء، عالمی بینک۔

14 2022ء میں 7 فیصد کی جی ڈی پی نمو حاصل کرنے کے بعد خلیج تعاون کونسل کی علاقائی جی ڈی پی میں صرف 1.0 فیصد نمو ہو سکی (ماخذ: گلف آئیٹیم، نومبر 2023ء، عالمی بینک)۔

15 اوپیک پلس کے بعض ممالک نے رضا کارانہ طور پر کل 2.2 ملین بیرل یومیہ اضافی کٹوتیوں کا اعلان کیا۔ دستیاب ہے: www.opec.org/opec_web/en/press_room/7267.htm

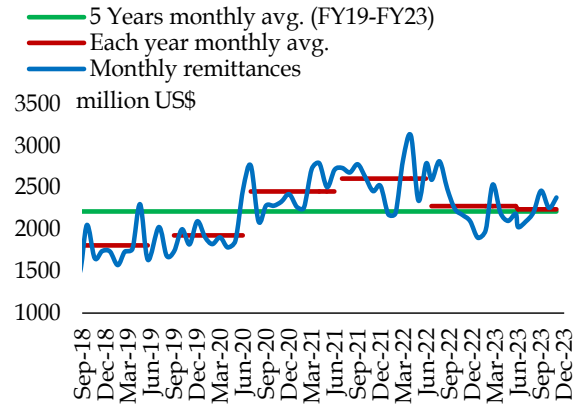
5.4 مالی کھاتہ

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران خالص مالی رقوم کی آمد 4.5 ارب ڈالر رہی، جبکہ گذشتہ برس کی اسی مدت میں 0.6 ارب ڈالر کا اخراج ہوا تھا (شکل 5.13)۔ ان رقوم کی آمد کا بڑا حصہ سرکاری قرضوں اور ڈپازٹس کی شکل میں تھا۔ آئی ایم ایف کے ساتھ ایس بی اے پروگرام پر کامیاب مذاکرات نے بھی کثیر طرفہ اور دو طرفہ ذرائع سے رقوم کی آمد کی راہ ہموار کر دی۔ پاکستان میں بیرونی نجی سرمایہ کاری میں اضافہ دیکھا گیا۔ مزید برآں، مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران بیرونی قرض کی بالاقساط واپسی بھی گذشتہ برس کے مقابلے میں خاصی کم رہی۔

بیرونی براہ راست سرمایہ کاری

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران پاکستان کی خالص بیرونی براہ راست سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) بڑھ کر 877 ملین ڈالر پر آگئی، جو گذشتہ برس کی اسی مدت میں 686 ملین ڈالر تھی۔ شعبہ جاتی تفصیل سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایف ڈی آئی کے اہم وصول کنندگان میں کان کنی اور کوہ کنی، تیل اور گیس کی دریافت، مواصلات، آبی بجلی، دواسازی، الیکٹرونکس، اور ذخیرہ کاری کی سہولتیں شامل تھے۔ اس کے برعکس مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں ٹرانسپورٹ آلات، مالی کاروبار، کیمیکلز اور ٹیکسٹائلز میں خام ایف ڈی آئی کا اخراج دیکھا گیا (شکل 5.14)۔

شکل 5.12: کارکنوں کی ترسیلات زر

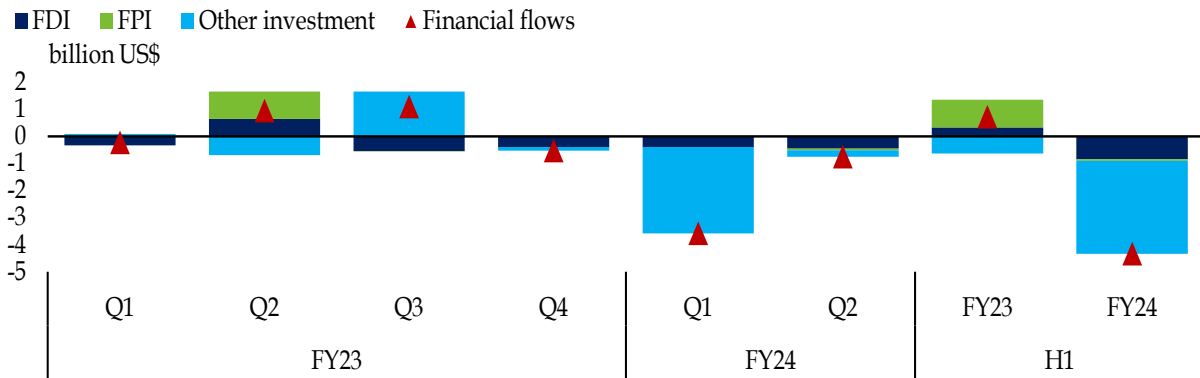


Source: State Bank of Pakistan

خلج کے خطے میں مہنگائی کی بلند سطح نے بھی کارکنوں کی رقم بچانے اور ملک بھجوانے کی صلاحیت کو متاثر کیا ہو گا۔

ماہانہ ترسیلات زر ابھی تک اپریل 2022ء کی تاریخی سطح سے کم ہیں، تاہم مالی سال 23ء کی اوسط کے ساتھ ساتھ مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران گذشتہ پانچ برسوں (مالی سال 19ء تا 23ء) کی اوسط سے تجاوز کر گئیں (شکل 5.12)۔ باضابطہ ذرائع سے ترسیلات زر کی آمد کو فروغ دینے کی غرض سے اسٹیٹ بینک اور حکومت نے مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں متعدد اقدامات کیے (دیکھیے سیکشن 5.2 میں شکل 5.6)۔

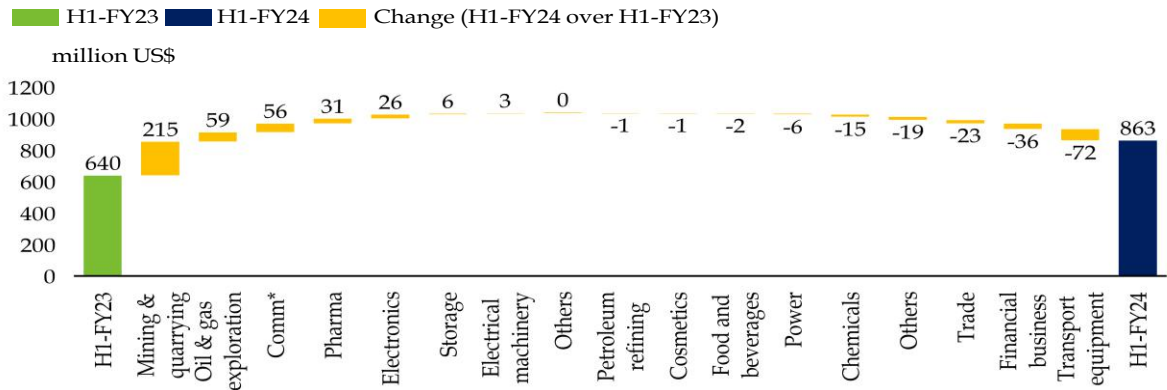
شکل 5.13: مالی کھاتہ*



*as per BPM6, negative sign means net FX inflow into Pakistan and vice versa.

Source: State Bank of Pakistan

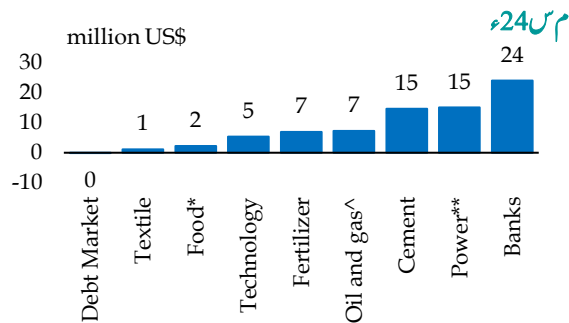
شکل 5.14: شعبہ وار خالص برہ راست بیرونی سرمایہ کاری۔ سال بسال تبدیلی



*communications, including IT and telecom
Source: State Bank of Pakistan

الیکٹرونکس کے شعبے میں سنگاپور سے خام بیرونی برہ راست سرمایہ کاری میں اضافہ دیکھا گیا، جس کا سبب پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کے جاری کردہ ضوابط کے مطابق موبائل ڈیوائس مینوفیکچرنگ (ایم ڈی ایم) کے تحت پاکستان میں موبائل اسمبلنگ اور مینوفیکچرنگ کا آغاز کرنا تھا۔²⁰

شکل 5.15: شعبہ وار خالص بیرونی جزدانی سرمایہ کاری: پہلی ششماہی



*Food and personal care products **Power generation and distribution ^Oil and gas exploration and marketing
Source: NCCPL

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں خالص بیرونی برہ راست سرمایہ کاری کی سب سے زیادہ آمد کان کنی اور کوہ کنی کے شعبے میں دیکھی گئی، جس کی اہم وجہ سینڈک کا پر اور گولڈ مائن پروجیکٹ میں ایف ڈی آئی تھی، جس کا بیشتر حصہ چین سے موصول ہوا۔ اس کے علاوہ تیل اور گیس کی دریافت میں خام بیرونی برہ راست سرمایہ کاری ہانگ کانگ سے موصول ہوئی۔ بجلی کے جن منصوبوں نے ایف ڈی آئی رقوم کی آمد کو متوجہ کیا، ان میں سی پیک کے تحت سو کی کناری ہائیڈرو پاور پروجیکٹ، اور ہالینڈ سے شمسی توانائی کے پروجیکٹس شامل ہیں۔^{16، 17}

دواسازی کے شعبے میں خام بیرونی برہ راست سرمایہ کاری ملکی طلب کو پورا کرنے کے لیے دواسازی کی صنعت کی کوششوں کا نتیجہ تھی۔¹⁸ ان کوششوں میں ملک میں صحت کے انفراسٹرکچر کو بہتر بنانا، تبدیلی کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال اور صحت کے پورے نظام کو ڈیجیٹائز کرنا شامل ہیں۔¹⁹

www.cpec.gov.pk/project-details/1516

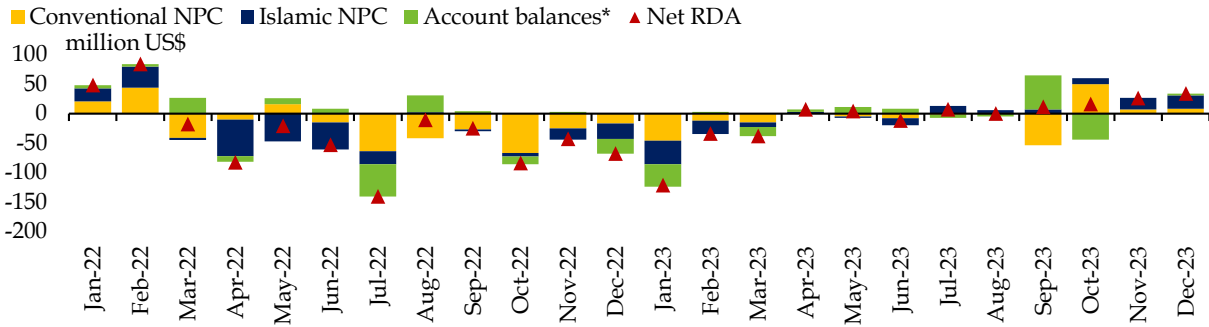
www.ppib.gov.pk/upcoming-ipps/17

www.icci.com.pk/event/federal-health-minister-assures-to-address-key-issues-of-pharma-industry.html¹⁸

¹⁹ بنیادی صحت مراکز کو طبی اور جراحی کے آلات سے لیس کرنے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں، خصوصاً دیہی علاقوں میں۔ پاکستان نے بھی ایک نمائندگی ڈیجیٹل ہیلتھ فریم ورک جاری کیا ہے، جو صحت کے نظام میں ٹیکنالوجی کو ترقی دینے کے متعلق ہے۔ ماخذ: www.phkh.nhsrpk

²⁰ ترغیبات میں 10 سال کے لیے موبائل ڈیوائس پروڈکشن کی توثیق کے ساتھ مزید دس سال کے لیے تجدید کا امکان بھی شامل ہے۔ ماخذ: پی ٹی اے۔

شکل 5.16: روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ کے خالص بہاؤ میں تبدیلی



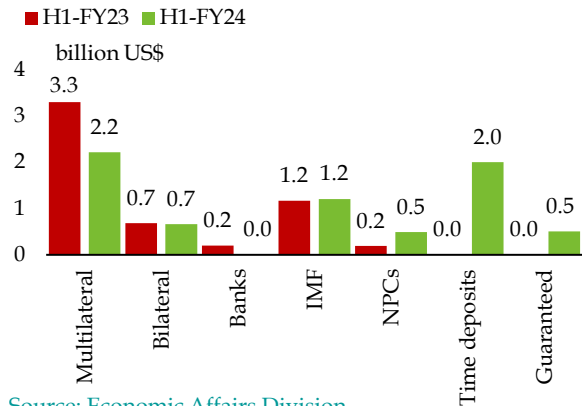
*including Roshan equity investments and other liabilities (outstanding position in government securities like T-bills, Sukuk, real estate, mutual funds, etc. but exclude NPCs.)

Source: State Bank of Pakistan

زرمبادلہ کے قرضے اور واجبات

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران خالص زرمبادلہ قرضوں کی مالیت 3.4 ارب ڈالر تھی، جبکہ گذشتہ برس کی اسی مدت میں 0.6 ارب ڈالر کا خالص اخراج دیکھنے میں آیا تھا۔ رقوم کی آمد کا بیشتر حصہ آئی ایم ایف کے ایس بی اے کے تحت موصول ہوا، جس کے بعد دو طرفہ اور کثیر طرفہ قرضوں اور ڈپازٹس کی مد میں رقوم موصول ہوئیں (شکل 5.17)۔²³،²⁴

شکل 5.17: زرمبادلہ قرضوں کی آمد کی تفصیل



Source: Economic Affairs Division

بیرونی جزدانی سرمایہ کاری

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں خالص بیرونی جزدانی سرمایہ کاری کی مد میں 71 ملین ڈالر کی آمد ہوئی، جبکہ گذشتہ برس 1,033 ملین ڈالر کا خالص اخراج ہوا تھا۔ شعبہ وار ڈیٹا سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان میں سے بیشتر رقوم کی آمد بینکاری کے شعبے میں ہوئی، جو منافع اور منافع منقسمہ کے لحاظ سے اچھی کارکردگی دکھا رہا ہے (شکل 5.15)۔²¹ بیرونی سرمایہ کاروں کو متوجہ کرنے والے دیگر اہم شعبوں میں بجلی، سیمنٹ، اور تیل و گیس شامل تھے۔

بیرونی جزدانی سرمایہ کاری کی مد میں روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ (آر ڈی اے) میں 93 ملین ڈالر کی رقوم کی خالص آمد ہوئی، جبکہ گذشتہ برس 215 ملین ڈالر کا خالص اخراج دیکھنے میں آیا تھا۔ ان میں سے بیشتر رقوم کی آمد اسلامک نیا پاکستان سرٹیفکیٹ (این پی سی) اور روایتی این پی سی میں اضافے سے ہوئی (شکل 5.16)۔ اضافے کا جزوی سبب پاکستانی روپے میں استحکام تھا، جبکہ این پی سی میں رقوم کی آمد کی حوصلہ افزائی کی کوششوں نے بھی اہم کردار ادا کیا۔²²

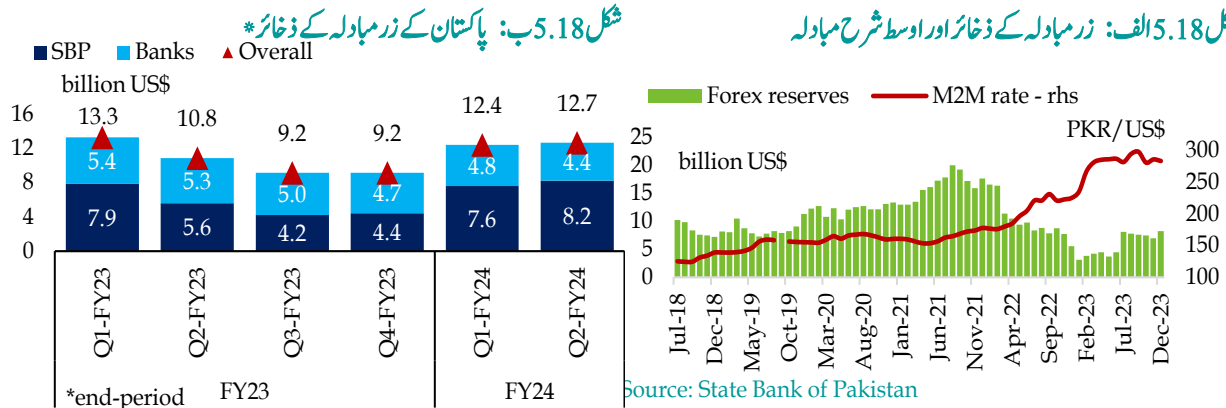
21 اس کا اہم سبب بلند شرح سود کے ماحول میں حکومتی قرض گیری کی بلند سطح کے تناظر میں بینکاری شعبے کا بڑھتا ہوا منافع تھا۔

22 فنانس ڈویژن نے نیا پاکستان سرٹیفکیٹس پر گزٹ نوٹیفکیشن نمبر ایس آر او 1191/2023 (I)، تاریخ 31 اگست، 2023ء کے ذریعے منافع کی شرح میں اضافہ کر دیا۔

23 آئی ایم ایف ایکزیکیوٹو بورڈ نے پاکستان کے لیے 3 ارب ڈالر کے اسٹینڈ بائی آرینجمنٹ کی منظوری دے دی۔ آئی ایم ایف پریس ریلیز نمبر 261/23 جولائی 2023ء۔

24 دو طرفہ ذرائع میں سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات، جبکہ کثیر فریقی ذرائع میں ایشیائی ترقیاتی بینک اور عالمی بینک شامل ہو سکتے ہیں۔

شکل 5.18 الف: زرمبادلہ کے ذخائر اور اوسط شرح مبادلہ



علاوہ ازیں، ایشیائی ترقیاتی بینک نے 'وسائل جمع کرنے اور استعمال میں بہتری کے اصلاحاتی پروگرام' کی مدد میں پاکستان کو 300 ملین ڈالر ادا کیے، جن کا مقصد اخراجات کے بہتر انتظام کے ذریعے ذیلی مالیاتی گنجائش پیدا کرنے کے ساتھ خاص مقامی وسائل جمع کرنے میں ملک کی مدد کرنا ہے۔²⁸ اضافی ایک سو ملین ڈالر کا قرضہ "نحواتین کے شمولیتی فنانس کے شعبے کی ترقی کے پروگرام" کے لیے دیا گیا۔²⁹

5.5 شرح مبادلہ اور ذخائر

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر بڑھ کر 12.7 ارب ڈالر تک پہنچ گئے، جبکہ مالی سال 23ء کی پہلی ششماہی میں یہ 10.8 ارب ڈالر تھے۔ اس اضافے کا اہم سبب اسٹیٹ بینک کے سیال ذخائر میں اضافہ تھا، جو آخر تک یہ 4.4 ارب ڈالر تھے (شکل 5.18 الف اور 5.18 ب)۔

جون 2023ء میں آئی ایم ایف سے منظور شدہ ایس بی اے کے تحت نو مہینوں کے 3.0 ارب ڈالر پروگرام میں سے جولائی 2023ء میں 1.2 ارب ڈالر کی ادائیگی فوری طور پر کی گئی۔ سعودی عرب نے حکومت کو 2.0 ارب ڈالر کا قرضہ دیا جبکہ یو اے ای نے ایک ارب ڈالر ڈپازٹ کروائے۔ سعودی عرب نے مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں 595.2 ملین ڈالر کی تیل کی سہولت بھی فراہم کی، جبکہ چین نے جولائی 2023ء میں 500 ملین ڈالر کا قرضہ دیا۔

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں دیگر کثیر فریقی رقوم کی آمد میں بینک نے پائیدار معیشت کے لیے مستحکم ادارے (RISE-II) آپریشن کے تحت 1.1 ارب ڈالر کا قرضہ فراہم کیا۔ اس منصوبے کا مقصد مالی منجمنٹ کو بہتر بنانا اور شمولیتی اور پائیدار معاشی نمودوں کے لیے مسابقت کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔²⁵ اس پروجیکٹ میں اے آئی آئی بی نے بھی 249.4 ملین ڈالر تک اپنا حصہ ڈالا ہے۔ کچھ رقوم کو سندھ سیلاب ایمر جنسی دوبارہ آباد کاری پروجیکٹ اور سندھ فلڈری کنسٹرکشن ہاؤسنگ پروجیکٹ کے لیے استعمال میں لایا گیا۔^{26، 27}

²⁵ عالمی بینک نے مالیاتی اور مسابقتی اصلاحات کی اعانت کے لیے 350 ملین ڈالر کی منظوری دے دی۔ عالمی بینک پریس ریلیز دسمبر 2023ء۔

²⁶ پروجیکٹ آئی ڈی P179981، تباہ شدہ انفراسٹرکچر کی بحالی کے لیے، قلیل مدتی گزر اوقات کے امکانات میں حصہ اور ماحولیاتی تبدیلیوں اور متعلقہ آفات سے نمٹنے میں سندھ حکومت کی استعداد بڑھانے کی خاطر:

www.projects.worldbank.org/en/projects-operations/project-detail/P179981

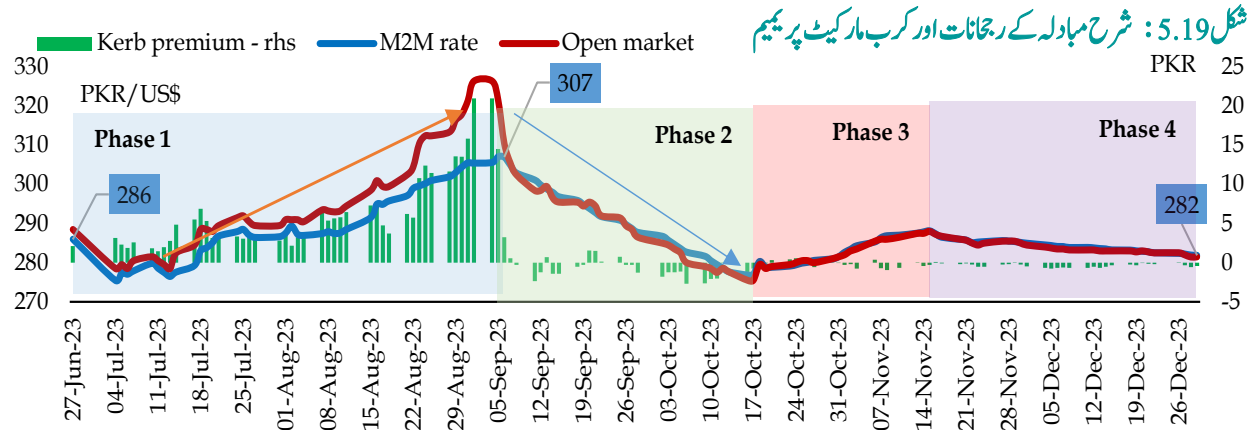
²⁷ پروجیکٹ آئی ڈی P180008: امکانات کی مینسٹری اور آفت سے ہم آہنگ تعمیر کی فراہمی کے لیے۔ عالمی بینک۔

www.projects.worldbank.org/en/projects-operations/project-detail/P180008

²⁸ پاکستان: وسائل بہتر انداز میں جمع کرنا اور ان کے استعمال کا اصلاحاتی پروگرام۔ ایشیائی ترقیاتی بینک۔

Subprogram 1¹, Sovereign Project 56006-001. www.adb.org/projects/56006-001/main

Pakistan: Women Inclusive Finance Sector Development Program (Subprogram 1)²; Sovereign Project 54424-001. ADB. www.adb.org/projects/54424-001/main



Source: State Bank of Pakistan

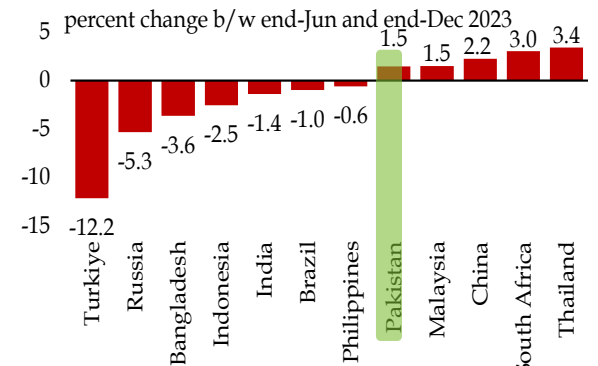
مرتب کیے تھے جس سے شرح مبادلہ پر دباؤ بڑھ گیا۔ تاہم، زرمبادلہ کی اسمگلنگ جیسی کرنسی کی غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کریک ڈاؤن کے ساتھ اسٹیٹ بینک کی جانب سے ستمبر 2023ء میں متعارف کردہ مبادلہ کمپنیوں کی اصلاحات نے شرح مبادلہ پر دباؤ میں کمی کر دی۔ اس کے ساتھ جاری کھاتے کے توازن اور زرمبادلہ کے ذخائر کی پوزیشن میں پائیدار بہتری کے ساتھ دیگر دو طرفہ اور کثیر فریقی ذرائع سے رقوم کی آمد کے باعث 5 ستمبر 2023ء سے پاکستانی روپے کی قدر میں بتدریج اضافہ شروع ہو گیا۔ پاکستان سے ٹرانزٹ کمرشل اشیا کی افغان درآمدات پر پروسینگ فیس کا نفاذ اور زمرہ بی کی مبادلہ کمپنیوں کے اجازت ناموں کی معطلی جیسے ضوابطی اقدامات نے بازار مبادلہ پر دباؤ کو مزید کم کر دیا (سیکشن 5.2 میں شکل 5.6)۔

نومبر 2023ء میں آئی ایم ایف کے ایس بی اے پروگرام کے پہلے جائزے کے بارے میں ابہام نے امریکی ڈالر کے مقابلے میں پاکستانی روپے پر دباؤ میں کچھ اضافہ کر دیا تھا۔ تاہم، جائزے کی کامیاب تکمیل اور سعودی عرب کی جانب سے 13 ڈالر کورول اور کرنے سے پاکستانی روپیہ مستحکم ہو گیا۔

پاکستان کی حقیقی مؤثر شرح مبادلہ کا انڈیکس آخر جون 2023ء کے 87.7 سے بڑھ کر آخر دسمبر 2023ء کو 98.8 پر آ گیا۔ اس کا ایک اہم سبب تجارتی شرائط داروں کے مقابلے میں بلند ملکی مہنگائی تھی یعنی نسبتی اشاریہ قیمت۔ پاکستان اور ترکی جیسے ممالک کے لیے نسبتی اشاریہ قیمت نے حقیقی مؤثر شرح مبادلہ کی تبدیلی پر مثبت اثرات مرتب کیے (شکل 5.21 الف اور 5.21 ب)۔

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران بیرونی کھاتے میں بہتری کے باوجود پاکستانی روپے کی قدر میں گذشتہ برس کی اسی مدت کے مقابلے میں 22.2 فیصد کمی واقع ہوئی (شکل 5.19)۔ تاہم، مالی سال 24ء کی پہلی سہ ماہی میں تیزی سے کمی کے بعد دوسری سہ ماہی میں پاکستانی روپے کی قدر تیزی سے بحال ہونے کے بعد مستحکم ہو گئی۔ اس کی عکاسی وسط ستمبر 2023ء سے کرب مارکیٹ پر بیم میں

شکل 5.20: امریکی ڈالر کے مقابلے میں شرح مبادلہ میں تبدیلی

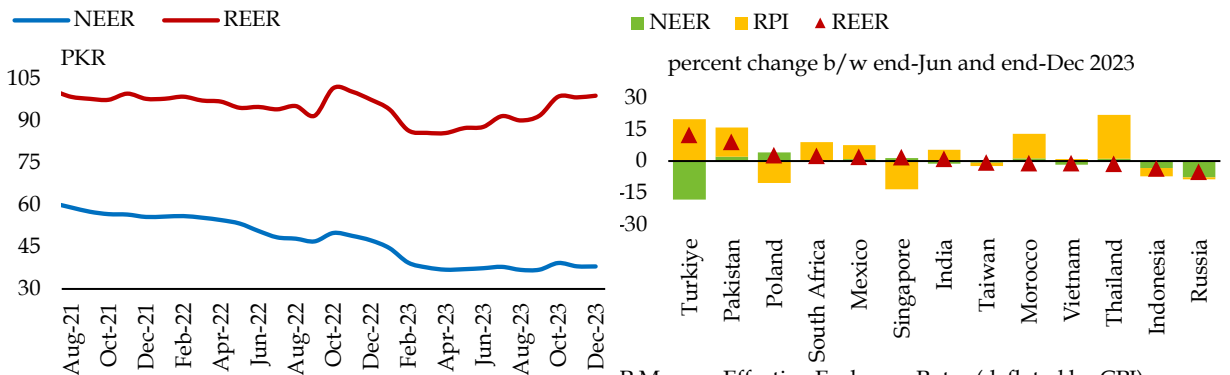


Sources: State Bank of Pakistan and Haver Analytics

خاصی کمی سے بھی ہوتی ہے۔ دراصل پاکستانی روپے کا شمار ابھرتی معیشتوں میں بہتر کارکردگی دکھانے والی کرنسیوں میں کیا گیا (شکل 5.20)۔

جولائی تا اگست 2023ء کے دوران بیرونی شعبے کو متعدد چیلنجوں کا سامنا تھا جن میں فنانشنگ کا بڑھتا ہوا فرق، بازار مبادلہ میں تغیر پذیری، سخت عالمی مالی حالات، اور بلند ملکی بے یقینی شامل ہیں۔ مذکورہ صورت حال نے بازار مبادلہ پر منفی اثرات

شکل 5.21 الف: حقیقی اور نامیہ مؤثر شرح مبادلہ: ابھرتی ہوئی منڈیاں



Sources: State Bank of Pakistan and Haver Analytics

P Morgan Effective Exchange Rates (deflated by CPI) source: Haver Analytics

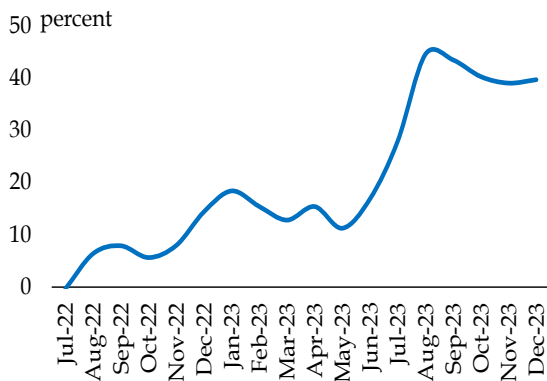
برآمدات

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران برآمدات میں 5.3 فیصد نمو ہوئی جبکہ گذشتہ برس کی اسی مدت میں 5.6 فیصد کمی آئی تھی۔ گذشتہ چند برسوں کے برعکس برآمدات میں اضافے میں غیر نیکیٹائل گروپس نے اہم کردار ادا کیا، جن میں غذائی گروپ اور مینوفیکچررز شامل ہیں (شکل 5.22)۔

5.6 تجارتی کھاتہ³⁰

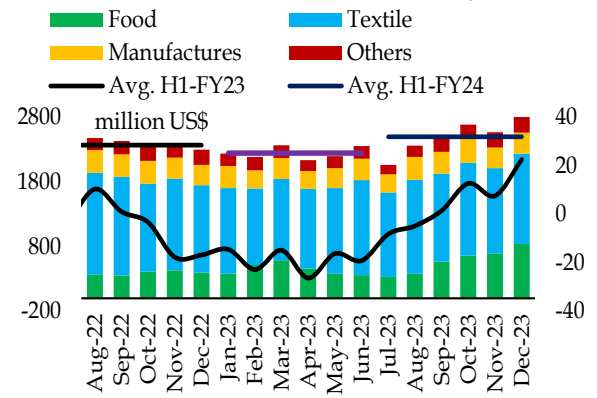
مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں تجارتی خسارہ 33.5 فیصد تک سکڑ گیا، جس میں اہم کردار درآمدات میں کمی کے ساتھ ساتھ برآمدات میں اضافے نے ادا کیا (جدول 5.4)۔ کمزور ملکی طلب، اجناس کی عالمی قیمتوں میں اعتدال اور زرعی غذائی پیداوار کی بلند سطح نے تجارتی توازن کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

شکل 5.23: چاول کی عالمی قیمتوں میں نمو



Source: World Bank

شکل 5.22: ماہانہ برآمدات



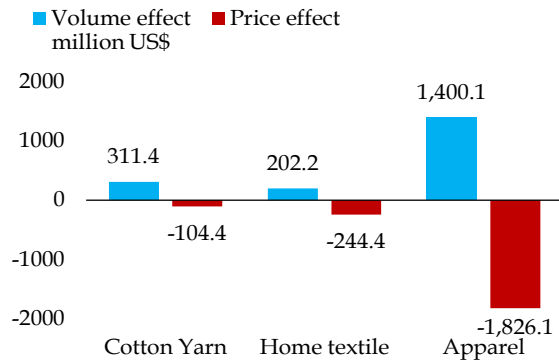
Source: Pakistan Bureau of Statistics

³⁰ یہ سیکشن پاکستان دفتر شماریات کے کسٹمز ڈیپارٹمنٹ پر مبنی ہے۔ اس سیکشن میں دی گئی معلومات ادائیگی کے ریکارڈ کے ڈیٹا سے مماثلت نہیں رکھتی، جن کا اندراج سیکشن 5.2 اور سیکشن 5.3 میں کیا گیا ہے۔ ڈیٹا کی ان دونوں سیریز کے درمیان فرق کو سمجھنے کے لیے ضمیمہ امداد و شمار کی توضیح ملاحظہ فرمائیں۔

تہدیلی	فیصد	مطلق	پہلی ششماہی-م س	
			24ء	23ء
تجارتی توازن	-33.5	5,689.8	-11,275.0	-16,964.8
برآمدات	5.3	748.0	14,991.3	14,243.7
ٹیکسٹائل	-5.0	-433.2	8,283.3	8,716.4
ملبوسات	-9.9	-426.0	3,871.8	4,297.8
گھریلو ٹیکسٹائل	-2.2	-42.2	1,877.2	1,919.4
سوتی دھاگہ	54.2	207.0	588.5	381.5
غیر ٹیکسٹائل	21.4	1,184.3	6,711.6	5,527.3
چاول	76.5	710.1	1,638.0	927.9
روغنی بیج	219.4	250.1	364.0	114.0
چمڑا	-9.7	-30.6	284.3	314.8
درآمدات	-15.8	-5,144.3	26,265.8	31,208.5
توانائی	-13.8	-1,279.7	8,005.8	9,285.5
غیر توانائی	-16.6	-3,648.5	18,274.5	21,923.0
پام آئل	-33.3	-694.1	1,388.1	2,082.3
گندم	-34.8	-212.3	397.1	609.4
مشینری	11.5	371.0	3,606.1	3,235.1
موبائل فون	118.5	429.8	792.6	362.8
ریڑ	16.9	19.0	131.4	112.4
ٹیکسٹائل	-38.3	-806.8	1,302.1	2,108.9
ٹرانسپورٹ	-27.7	-322.2	840.8	1,163.0

ماخذ: پاکستان دفتر تجارت

شکل 5.24: ٹیکسٹائل برآمدات کی کارکردگی: پہلی ششماہی م س 24ء



Source: Pakistan Bureau of Statistics

مالی سال 24ء کے آغاز سے غذائی برآمدات میں اضافے کا رجحان ہے، جس کا اہم سبب پیداوار میں اضافہ ہے۔³¹ مزید برآں، پاکستانی روپے کی قدر میں کمی سے برآمد کنندگان کو بین الاقوامی مارکیٹ میں اپنی مصنوعات کو مسابقتی نرخوں پر پیش کرنے کا موقع فراہم کیا۔ خصوصاً، چاول، روغنی بیجوں، مکئی اور گوشت کی پاکستان کے اہم تجارتی شراکت داروں کو برآمدات میں قابل ذکر اضافہ ہوا (جدول 5.5)۔ اس کے مقابلے میں کم اکائی قیمتوں کی وجہ سے ٹیکسٹائل برآمدات میں کمی واقع ہوئی۔ اس کی کا بیشتر حصہ یورپی یونین اور امریکہ جیسی روایتی منڈیوں کو بلند قدر اضافی کی حامل ٹیکسٹائل میں زیادہ نمایاں تھا۔

³¹ مالی سال 24ء میں چاول کی پیداوار بڑھ کر 8.6 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی جو گذشتہ برس اور پانچ سال کی اوسط سے کافی زیادہ ہے۔

جدول 5.5: ممالک کے لحاظ سے پاکستان کی برآمدات

ملین امریکی ڈالر، فیصد

	تبدیلی		ماہیت	
	اپریل 2023	اپریل 2024	اپریل 2023	اپریل 2024
یورپی یونین 27	10.7	-8.5	4,433.8	4,055.7
نیدرلینڈ	8.7	-10.4	747.8	669.8
اسپین	36.1	8.0	692.2	747.9
اٹلی	17.2	-0.8	572.8	568.2
جرمنی	2.0	-17.0	881.2	731.0
امریکہ	-7.7	-10.5	3,067.7	2,745.7
چین	-20.6	40.0	1,058.1	1,481.5
برطانیہ	-12.5	1.1	1,003.4	1,014.7
متحدہ عرب امارات	-16.5	37.9	726.0	1,000.9
ہنگرہ دیش	4.6	3.6	420.8	305.4
افغانستان	4.6	3.6	251.6	260.7
سعودی عرب	13.1	48.3	221.4	328.2
بقیہ دنیا	9.2	28.9	3,209.4	4,136.9

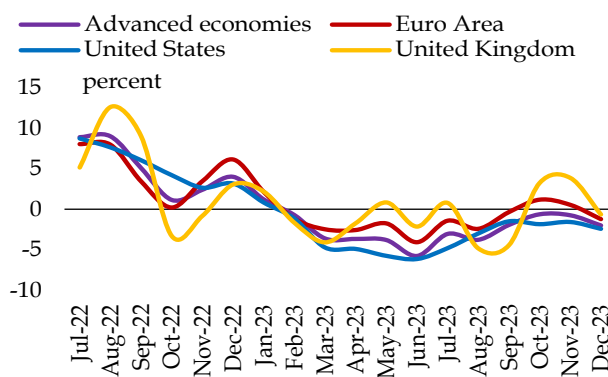
ماخذ: بینک دولت پاکستان

غذائی برآمدات

تفصیلی ڈیٹا سے نشاندہی ہوتی ہے کہ غذائی برآمدات بڑھانے میں اکائی قیمتوں اور برآمدی حجم دونوں میں اضافے نے کردار ادا کیا (جدول 5.6)۔ خصوصاً، چاول نے غذائی برآمدات کو بڑھانے میں خاصا اہم کردار ادا کیا، جسے دو اہم عوامل³² سے منسوب کیا جاسکتا ہے۔ پہلا، جولائی تا اگست 2023ء کے دوران غذائی سلامتی کے خدشات کے سبب بھارت کی جانب سے برآمدات پر پابندی کے باعث چاول کی عالمی رسد میں تعطل کے نتیجے میں بین الاقوامی مارکیٹ میں چاول کی قیمتیں بڑھ گئیں۔ دوسرا، چاول کی پیداوار میں بحالی جسے ہوائی کے رقبے میں اضافے، بلند قیمتوں اور یافتوں سے تقویت ملی۔ ان عوامل نے بلند مقدار میں چاول کی برآمدات کے ذریعے پاکستان کو بڑھتی ہوئی عالمی قیمتوں سے فائدہ اٹھانے میں مدد دی (شکل 5.23)۔³³

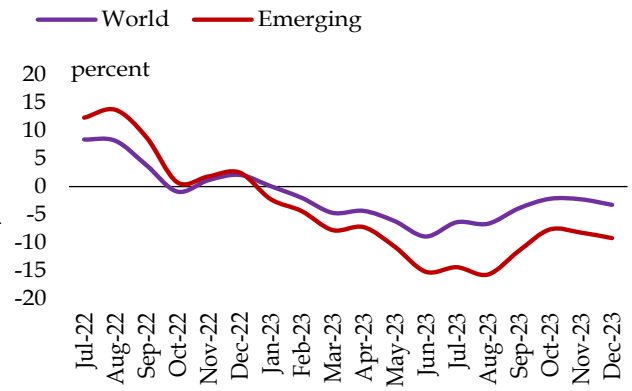
روغنی بیجوں خصوصاً تل کے بیجوں کی برآمدات پاکستان کی غذائی برآمدات کو بڑھانے والا ایک اور اہم عامل تھا۔ مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران روغنی بیجوں کی برآمدات 257 ملین ڈالر کے اضافے سے بڑھ کر 364 ملین ڈالر تک پہنچ گئیں۔ چین پاکستان فری ٹریڈ ایگریمنٹ کے دوسرے مرحلے میں چین پاکستان سے تل کے بیجوں کا ایک بڑا درآمد کنندہ بن کر ابھر رہا ہے۔ لہذا، برآمدی

شکل 5.25 ب: روایتی منڈیوں میں درآمدی قیمتوں کا رجحان



Source: CPB World Trade Monitor

شکل 5.25 الف: ابھرتی معیشتوں کی برآمدی قیمتوں کا رجحان



Source: CPB World Trade Monitor

³² غیر ٹیکسٹائل برآمدات میں چاول کا حصہ 24.4 فیصد کی بلند ترین سطح پر ہے۔

³³ چاول کی پیداوار کے لیے دیکھیے شکل 2.8، باب 2۔

جدول 5.6: غیر ٹیکسٹائل برآمدات۔ مالی سال 2024ء کی پہلی ششماہی میں حجم اور قیمت کا اثر
ملین امریکی ڈالر، مقدار ہزار میٹرک ٹن میں

مقدار	مالیت	مالیت میں تبدیلی	حجم کا اثر	قیمت کا اثر
2,570.9	1,638.0	710.1	448.8	261.4
318.	367.3	84.7	52.1	32.6
2,252.9	1,270.8	625.4	347.5	277.9
92.6	199.0	-26.2	11.4	-37.6
482.6	171.3	14.6	57.7	-43.1
246.6	364.1	257.2	255.6	1.6
59.5	240.2	48.2	81.0	-32.8
2,454.7	117.8	-2.8	8.3	-11.2
6131.6	284.3	-30.6	28.6	-59.2
180.5	178.9	56.9	152.8	-95.9
38.5	154.8	-20.3	80.4	-100.7
589.4	10.4	-0.5	0.5	-1.0
3,503.3	135.9	50.3	89.4	-39.1

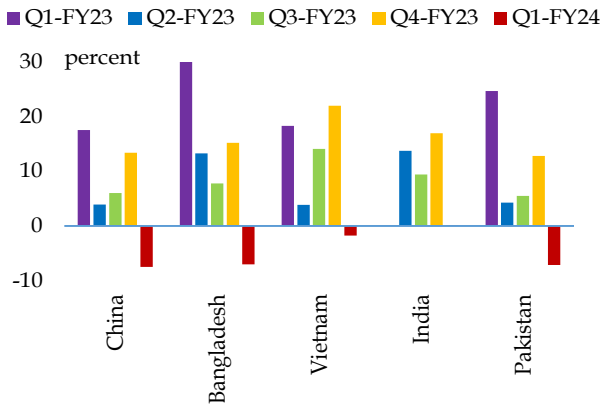
مقدار: ہزار درجن، ہزار ایس کیو ایم، ہزار ٹن نمبر

پاکستان دفتر شماریات

ملکی کی برآمدات کے معاملے میں پیداوار میں مسلسل اضافے کے ساتھ مرغمانی کی ملکی صنعت کی طلب میں کمی کا نتیجہ مالی سال 2024ء کی پہلی ششماہی میں قابل

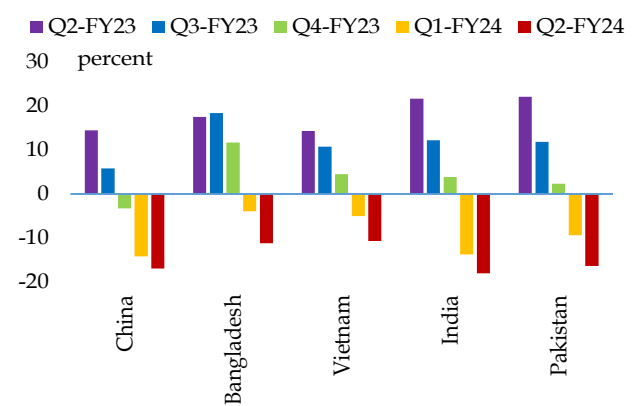
اکائیوں کی بلند مالیتوں اور مصدقہ مارکیٹ کے امتزاج کی وجہ سے گذشتہ چند برسوں کے دوران تل کی ملکی پیداوار میں خاصا اضافہ ہوا ہے، جس سے برآمدات کی مقدار کو بڑھانے کا موقع ملا۔³⁴

شکل 5.26: یورپی یونین کی ملبوساتی درآمدات: اکائی مالیت میں تبدیلی



Source: EmergingTextiles

شکل 5.26 الف: امریکا کی ملبوساتی درآمدات۔ اکائی مالیت میں تبدیلی

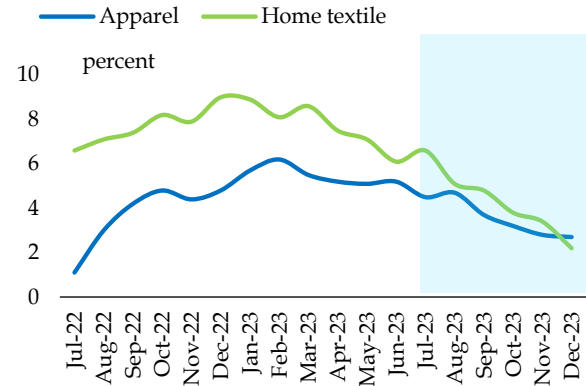


Source: EmergingTextiles

³⁴ سی پی ایف ٹی اے کے دوسرے مرحلے میں چین نے 1471 ٹیرف لائسنز کو لبرلائز کیا جن میں تیل اور روغنی بیج شامل ہیں، جس کے نتیجے میں مالی سال 2021ء میں اس کے نفاذ کے بعد سے ان مصنوعات خصوصاً تل کے بیجوں کی پیداوار میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔

برآمد بلند فاضل کی صورت میں برآمد ہوا۔³⁵،³⁶ مکنی کے دیگر درآمد کنندگان میں ویت نام نے اسے بڑی مقدار میں درآمد کیا، جبکہ اس کے بعد ملائیشیا اور سری لنکا کا نمبر آتا ہے۔

شکل 5.27: یورپی یونین میں ٹیکسٹائل مصنوعات کی ملکی قیمتیں

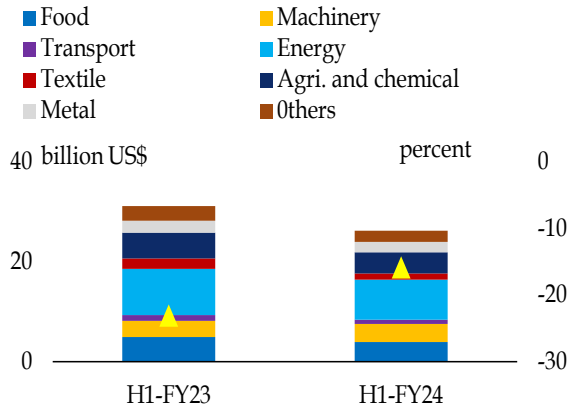


Source: Eurostats

ایشیاسازوں کی برآمدات

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں برائزوں اور سیمنٹ سمیت دیگر ایشیاسازوں کی برآمدات میں گذشتہ برس کی نسبت اضافہ دیکھا گیا۔ پاکستان نے حال ہی میں امریکہ اور برازیل کو بڑی گاڑیوں کے فولادی بیلٹ والے برائز برآمد کرنا شروع کیے ہیں، یہ برآمدات 2022ء میں پاکستان کی ایک سرفہرست ٹائز ساز فیکٹری کی جانب سے چین کے اشتراک سے ایک نیامینوفیکچرنگ پلانٹ لگانے کے بعد شروع ہوئی ہیں۔³⁷ اسی طرح، مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں سیمنٹ کی برآمدات افغانستان میں تعمیراتی سرگرمیوں میں اضافے کی وجہ سے وہاں پر بلند ترسیلات کے سبب بڑھ گئیں۔

شکل 5.28: جزوار درآمدات



Source: Pakistan Bureau of Statistics

ٹیکسٹائل برآمدات

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں ٹیکسٹائل کی برآمدات کو خاصی مشکلات کا سامنا رہا جن کا اہم سبب اکائی قدر میں کمی تھی کیونکہ تقریباً تمام زمروں کے برآمدی حجم میں اضافہ دیکھا گیا۔ نتیجتاً، مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران ٹیکسٹائل درآمدات کم ہو کر 8.3 ارب ڈالر پر آگئیں، جو گذشتہ برس کی اسی مدت میں 8.7 ارب ڈالر پر تھیں (شکل 5.24)۔ ٹیکسٹائل کی قیمتوں میں کمی سے روایتی منڈیوں میں اکائی قدر میں کمی کی نشاندہی ہوتی ہے (شکل 5.25 الف اور 5.25 ب)۔

اکائی قدر میں کمی کا رجحان ٹیکسٹائل برآمد کرنے والے تمام اہم ممالک میں نمایاں تھا۔ یہ چین، جسے عالمی منڈی کی رسد میں بالادستی حاصل ہے، سے بڑھتی ہوئی عالمی مسابقت کا نتیجہ تھا۔ گرتی ہوئی پیداواری لاگت کی بنیاد پر چین مسابقتی قیمتوں پر ٹیکسٹائل مصنوعات کی پیشکش کرنے میں کامیاب رہا ہے۔³⁸ نتیجتاً، پاکستان سمیت برآمدات کرنے والے دیگر ممالک بات چیت کے بعد برآمدی قیمتوں میں کمی پر مجبور ہو گئے، جس کی وجہ سے ملبوسات کی برآمدی وصولیوں میں کمی ہو گئی۔³⁹ مثلاً، یورپی یونین کی مارکیٹ میں مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی

35 بلند قیمتوں نے ملک میں مرغی کی طلب کو نقصان پہنچایا ہے، جس کے نتیجے میں مکنی کی طلب میں کمی ہو گئی ہے جو مرغی کی فیڈ کی صنعت کا اہم ذریعہ ہے۔ ماخذ: یو ایس ڈی اے، ایف اے ایس۔

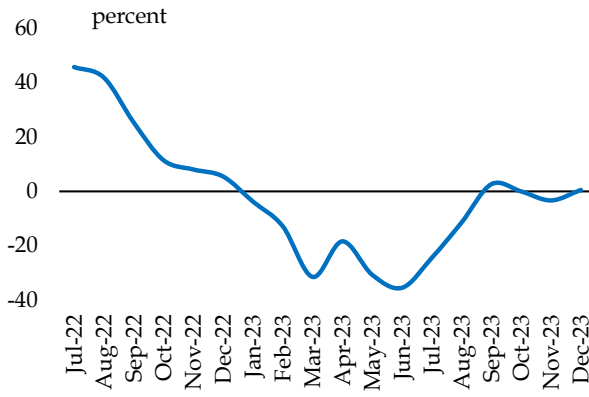
36 مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں گذشتہ برس کی اسی مدت کے مقابلے میں مکنی کی برآمدات میں 71 فیصد نمو ہوئی، جس کا اہم سبب ویت نام اور ملائیشیا ہیں۔

37 مالی سال 23ء میں پاکستان کے ایک بڑے ملکی ٹائز ساز نے چین کی ایک کمپنی کے ساتھ فولادی بیلٹ کے حامل ٹرکوں واریوں کے ریڈیئل ٹائزوں کی مینوفیکچرنگ کے معاہدے پر دستخط کیے۔

38 یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ چین کو تفریط زکا خطرہ لاحق تھا، جبکہ دیگر ممالک کو مہنگائی کے بڑھتے ہوئے ہڈا کا سامنا تھا۔

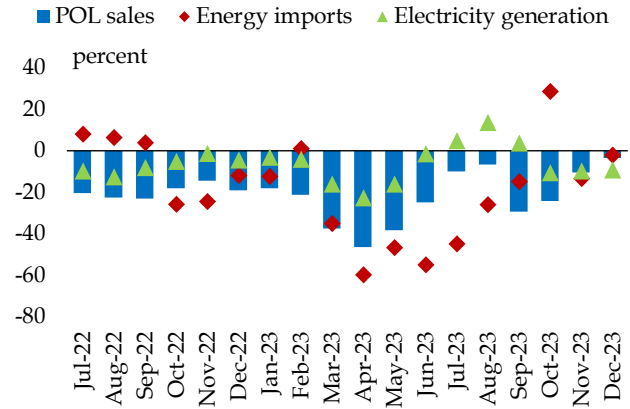
39 اس کے علاوہ پاکستان کے پاس پاکستانی روپے کی قدر میں کمی کے سبب قیمتوں پر دوبارہ مذاکرات کا لیوریج موجود تھا۔

شکل 5.29 الف: توانائی درآمدات اور پیٹرولیم مصنوعات کی ملکی فروخت



Source: World Bank

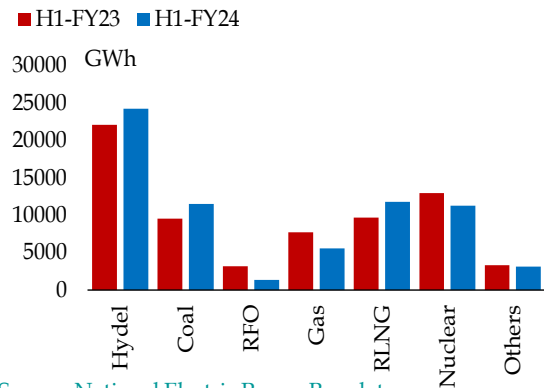
سرگرمی میں معتدل بحالی کے مطابق درآمدی مقدار خصوصاً خام مال کی طلب میں نومبر تا دسمبر 2023ء میں اضافہ درج کیا گیا (جدول 5.7)۔⁴¹



Sources: PBS, OCAC and NEPRA

میں چین اور بنگلہ دیش کے ملبوسات کی اکائی قدروں میں بالترتیب 14.4 فیصد اور 14.0 فیصد کمی درج کی گئی ہے (شکل 5.26 الف اور شکل 5.26 ب)۔⁴⁰

شکل 5.30: بجلی کی ذرائع کے لحاظ سے پیداوار



Source: National Electric Power Regulatory

توانائی

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں توانائی کی درآمدات میں 13.8 فیصد کمی ہوئی جس کا اہم سبب اس مدت میں مجموعی درآمدی بل میں کمی تھی۔ خام تیل کی کم عالمی قیمتیں، کمزور معاشی سرگرمی اور بجلی کی پیداوار کے لیے توانائی کے آمیزے میں تبدیلی نے اس کمی میں اہم کردار ادا کیا (شکل 5.29 الف، 5.29 ب اور 5.30)۔

کم اکائی قدر کے اثرات بلند قدر اضافی کی حامل ٹیکسٹائل میں زیادہ نمایاں تھے۔ اکائی قدر میں کمی کارجمان، خصوصاً یورپی یونین کے ملبوسات اور گھریلو ٹیکسٹائلز کی قیمتوں میں تیزی سے کمی سے بھی عیاں تھا (شکل 5.27)۔ اکائی قیمتوں کے رجحانات کے برعکس مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں برآمدی مقدار میں اضافہ درج کیا گیا۔ مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں ملبوسات اور گھریلو ٹیکسٹائل کے برآمدی حجم میں بالترتیب 32.6 فیصد اور 10.5 فیصد اضافہ ہوا۔

درآمدات

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں درآمدات میں 15.8 فیصد کمی و سبب البنیاد کی دیکھی گئی، جبکہ گذشتہ برس 23.1 فیصد کا سکڑاؤ دیکھنے میں آیا تھا۔ درآمدات میں کمی کی وضاحت بنیادی طور پر اجناس کی عالمی قیمتوں خصوصاً خام تیل میں اعتدال سے ہوتی ہے۔ مزید برآں، شرح مبادلہ کی قدر نے بھی درآمدات کی طلب کو نقصان پہنچایا جس سے حجم میں بھی کمی ہو گئی (شکل 5.28)۔ تاہم، ملکی معاشی

⁴⁰ امریکہ کی مارکیٹ میں چین، پاکستان اور بھارت کے لیے مالی سال 24ء کی پوٹھی سرمایہ میں اکائی قیمتوں میں 4 فیصد کمی دیکھی گئی۔ ایبرجنگ ٹیکسٹائلز۔

⁴¹ مصنوعی ریشہ، لوہے اور فولاد اور برہیسے خام مال کے درآمدی حجم میں نومبر تا دسمبر 2023ء میں اضافہ دیکھا گیا۔

جدول 5.7: مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں درآمدات

ملین امریکی ڈالر، مقدار ہزار میٹرک ٹن میں

قیمت کا اثر	حجم کا اثر	مالیت میں تبدیلی	مالیت	مقدار	غذا
		-1,262	4,721.5		
-8.2	-19	-27.1	67	21	دودھ
-137	-64	-201	573	1,367	گندم
-7	33	28	391	140	چائے
-59	-41	-99	100	84	سویا بین کا تیل
-964	-141	-835	1,611	1,486	پام آئل
-812	-579	-1,391	9,332	9,132	توانائی
-456	-812	-1,268	3,621	4,838	پٹرولیم مصنوعات
-356	234	-123	2,978	4,296	خام تیل
		-947	1,518		یکے سائل
-45	-862	-907	208	84	خام کپاس
		-746	5,080		انگریجویمیکل
44	-58	-14	494	596	کھاد
		-48	534		دیگر
0	25	25	151	238	خام ربڑ
-15	-6	-21	53	1,751	ربڑ*

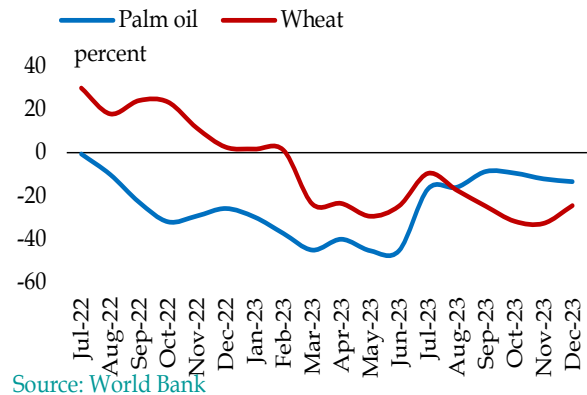
* مقدار ہزار کی تعداد میں

ماخذ: پاکستان دفتر شماریات

کے بجائے کوئلے، آبی، جیسے قدرے سستے ذرائع پر منتقل کر دیا۔⁴² مزید برآں، بجلی کی پیداوار میں کمی کی عکاسی اس شعبے کو پٹرولیم مصنوعات کی فروخت میں کمی سے ہوتی ہے، جس نے پٹرولیم مصنوعات کی درآمدات کے حجم کو کم کرنے میں کردار ادا کیا۔

کوئلے اور ایل این جی کی عالمی قیمتوں میں خاصی کمی کے حالات میں پاکستان نے اپنے توانائی کے آمیزے میں تبدیلی کرتے ہوئے بجلی کی پیداوار کو فرنس آئل

شکل 5.31: اہم غذائی اجناس کی عالمی قیمتیں



Source: World Bank

غذائی اجزا
مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں غذائی درآمدات میں خاصی کمی دیکھی گئی، خصوصاً پام آئل اور گندم میں۔ اس کا اہم سبب مقدار اور قیمتوں دونوں میں کمی تھی۔ غذائی گروپ میں پام آئل کی درآمدات، غذائی درآمدات میں بلند ترین حصے کی حامل، میں مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران 694.1 ملین ڈالر کمی ہوئی، جسے بین الاقوامی مارکیٹ میں کمزور طلب کے حالات میں ملائیشیا اور انڈونیشیا کی جانب سے وافر رسد کی فراہمی سے منسوب کیا جاسکتا ہے۔

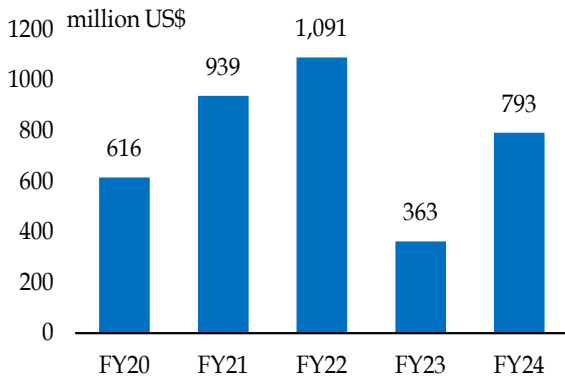
⁴² عالمی بینک کے اجناس کی قیمت کے ڈیٹا کے مطابق جولائی تا دسمبر مالی سال 24ء کے دوران کوئلے اور ایل این جی کی قیمتوں میں بالترتیب 59 اور 39 فیصد کمی واقع ہوئی۔

پرزوں کی شکل میں / نیم ساختہ گاڑیوں کی درآمدات میں کمی کا محرک ملک میں تیار کی جانے والی گاڑیوں کی فروخت میں کمی تھی۔ قرض گیری کی بلند لاگت کے ساتھ گاڑیوں کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے گاڑیوں کی ملکی پیداوار میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔⁴³ تاہم، انتظامی رکاوٹوں میں نرمی کے ساتھ طلب میں تیزی کی وجہ سے مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں مکمل ساختہ یونٹوں کی درآمدات میں اضافہ دیکھا گیا، تاہم یہ اضافہ گذشتہ پانچ برسوں کی اوسط کے مقابلے میں کم تھا۔

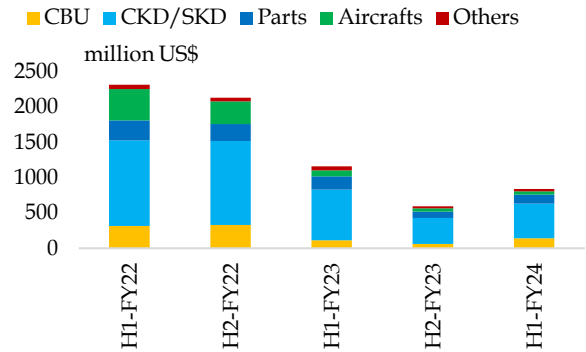
مشینری

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران مشینری کی درآمدات میں 11.5 فیصد اضافہ ہوا جس کا اہم محرک موبائل فونز کی درآمدات کا بڑھنا تھا (شکل 5.33 الف اور 5.33 ب)۔ موبائل فونز کی درآمدات میں خصوصاً زیر جائزہ مدت کی دوسری سہ ماہی کے دوران خاصی نمود کی گئی اور یہ بڑھ کر 792 ملین ڈالر تک پہنچ گئیں۔ اس کا اہم سبب موبائل فونز کے مکمل ساختہ یونٹوں کی طلب میں تیزی تھی۔⁴⁴ درآمدی پابندیوں کے خاتمے کے ساتھ ستمبر 2023ء میں پاکستانی روپے کی قدر میں اضافے نے سازگار ماحول تخلیق کیا جو موبائل فونز کی بلند درآمدات پر منتج ہوا۔

شکل 5.33 الف: موبائل فون کی درآمدات: پہلی ششماہی



شکل 5.32: ٹرانسپورٹ گروپ کی درآمدات



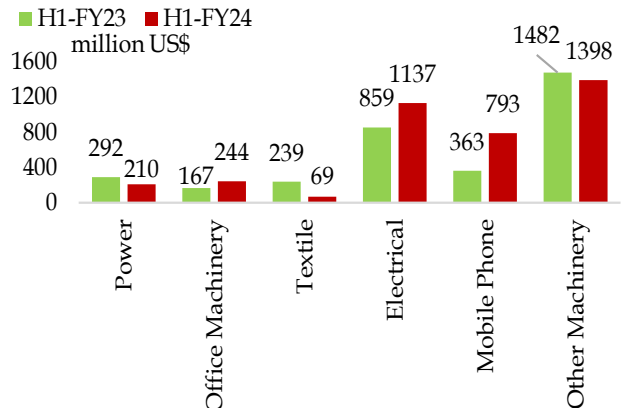
Source: Pakistan Bureau of Statistics

زیر جائزہ مدت میں گندم کی درآمدات میں 212.3 ملین ڈالر کی کمی واقع ہوئی۔ مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی کے دوران ملکی پیداوار میں اضافے کے بعد درآمدات کی ضروریات میں کمی اور روس کی جانب سے وافر رسد کی فراہمی کے نتیجے میں گندم کی قیمتوں کا نتیجہ گندم کی کم درآمدات کی صورت میں برآمد ہوا (شکل 5.31)۔

ٹرانسپورٹ

مالی سال 24ء کی پہلی ششماہی میں ٹرانسپورٹ گروپ کی درآمدات 1.2 ارب ڈالر سے گر کر 0.8 ارب ڈالر پر آ گئیں (شکل 5.32)۔ اس کا اہم سبب الگ الگ

شکل 5.33 ب: مشینری کی درآمدات: پہلی ششماہی



Source: Pakistan Bureau of Statistics

⁴³ کاروں کی فروخت پر ڈیٹا کے لیے باب 2 کی شکل 2.17 ملاحظہ فرمائیے۔

⁴⁴ مکمل ساختہ یونٹس (سی بی یو) پاکستان میں درآمد ہونے والے تیار موبائل فونز کے متعلق ہے۔ جبکہ نیم ساختہ (ایس کے ڈی) کا مطلب الگ الگ پرزوں کی شکل میں پاکستان میں درآمدات کی جاتی ہیں تاکہ انہیں اسمبل کیا جاسکے۔